QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

تربیتِ اولاد میں ٹیکنالوجی کا مثبت اور متوازن استعمال: رہنمائی، چیلنجز اور عملی حل کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ

Positive and Balanced Use of Technology in Child Upbringing: A Research-Based Analytical Study of Guidance, Challenges, and Practical Solutions

Muhammad Imran Khan
MPhil Researcher, Department of Islamic Studies, The University of Lahore, Lahore, Pakistan.
Dr. Hafiz Anas Nazar
Associate Professor, Department of Islamic Studies, The University of Lahore, Lahore, Pakistan.

Abstract

The upbringing of children is a multidimensional responsibility that directly impacts the progress of individuals, families, and nations. In the modern era, technology has become an inseparable part of life, significantly influencing education, behavior, and social development. This research-based analytical study explores the positive and balanced use of technology in child upbringing, with a focus on parental guidance, challenges, and practical solutions. It emphasizes that technology, when wisely used, can serve as a powerful tool for intellectual, moral, and social growth, while its misuse can lead to serious consequences such as addiction, isolation, and ethical decline. The paper highlights the dual nature of technology as both an opportunity and a threat. The study draws upon Islamic principles, particularly the guidance found in the Qur'an and Hadith, which urge parents to provide holistic training to their children, encompassing moral, spiritual, intellectual, and physical aspects. It also discusses practical tools such as parental control applications, educational platforms, and digital content filtering that can support parents in monitoring and guiding their children's use of technology. Furthermore, it argues that technology should be integrated into child training with moderation, ensuring that it complements religious and moral education rather than replacing it. The research concludes by proposing that a balanced framework is essential for utilizing technology as a means of building responsible, ethical, and intellectually vibrant future generations.

Keywords*: Technology, Child Upbringing, Parental Guidance, Islamic Perspective, Challenges, Practical Solutions*

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

تعارف موضوع

اولاد کی تربیت ایک ایسی جامع اور کثیر الجہتی ذمہ داری ہے جس پر فرد، خاندان، معاشرے اور پوری قوم کی ترقی اور بقا کا انحصار ہے۔ اولاد اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے جو والدین کو خوشی اور سکون عطا کرتی ہے لیکن ساتھ ہی یہ ایک بڑی امانت بھی ہے جس کے حقوق ادا کرنا والدین کے لیے لازم ہے۔ تربیت کا مفہوم محض تعلیم دینا یا دنیاوی سہولتیں فراہم کرنا نہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ بچے کو فکری، اخلاقی، ذہنی، جسمانی اور سماجی طور پر اس انداز میں پروان چڑھایا جائے کہ وہ ایک باشعور، ذمہ دار اور صالح انسان کے طور پر معاشرے کا فعال رکن بن سکے۔ ایک بچہ سب سے پہلے اپنے والدین سے سیکھتا ہے اور ان کے کردار، رویے اور طور طریقے ہی اس کے لیے پہلا نصاب بنتے ہیں، اس لیے والدین کی عملی زندگی، گفتگو، رویہ اور ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات بچوں کی شخصیت سازی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر والدین محبت، انصاف اور نرمی کے ساتھ تربیت کریں تو بچے میں اعتماد، عزتِ نفس اور مثبت عادات پروان چڑھتی ہیں، اور اگر غفلت، سختی یا بے اعتدالی اختیار کی جائے تو بچے کی شخصیت میں کمزوری اور بغاوت کے آثار پیدا ہو سکتے ہیں۔ تربیت کے کئی پہلو ہیں جن میں سب سے اہم دینی اور اخلاقی تربیت ہے، یعنی بچے کو یہ سکھایا جائے کہ سچائی، امانت داری، ادب، خدمتِ خلق، صبر اور عاجزی جیسی صفات اپنائی جائیں اور برائیوں سے بچا جائے۔ اسی طرح جسمانی تربیت بھی ضروری ہے تاکہ بچہ صحت مند اور چاق و چوبند ہو، اس کے لیے کھیل، ورزش اور متوازن غذا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ذہنی اور فکری تربیت کا مقصد بچوں میں علم کے حصول کا شوق بیدار کرنا اور ان میں تحقیق اور جستجو کی عادت پیدا کرنا ہے تاکہ وہ مثبت سوچ کے حامل بن سکیں۔ سماجی تربیت بھی ناگزیر ہے کیونکہ بچے کو دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک، تعاون، ہمدردی اور معاشرتی ذمہ داری کا شعور ہونا چاہیے تاکہ وہ ایک اچھے شہری کے طور پر معاشرے میں اپنا کردار ادا کر سکے۔ جدید مصروف زندگی میں جہاں والدین اکثر بچوں کو وقت نہیں دے پاتے، وہاں ان کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ بچوں کے ساتھ وقت گزاریں، ان کی بات سنیں، ان کے مسائل سمجھیں اور ان کے ساتھ دوستانہ تعلق قائم کریں۔ اسی طرح بچوں میں حوصلہ افزائی، محبت اور اعتماد کی فضا قائم کرنا لازمی ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں بروئے کار لا سکیں۔ دراصل تربیتِ اولاد صرف ایک خاندانی معاملہ نہیں بلکہ یہ ایک معاشرتی ضرورت ہے، کیونکہ نیک اور باکردار نسل ہی ایک صالح معاشرے اور مضبوط قوم کی بنیاد ڈال سکتی ہے۔ اس لیے والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت کو محض ایک ذاتی فریضہ نہ سمجھیں بلکہ اسے قومی اور دینی ذمہ داری کے طور پر انجام دیں، کیونکہ صالح اور تعلیم یافتہ اولاد نہ صرف والدین کے

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

لیے سکونِ قلب کا ذریعہ ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے روشنی کا مینار بھی ہے۔ قران وحدیث میں تعلیم اور تربیت اولاد پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اولاد کی تربیت کے باب میں حضرت لقمان علیہ السلام کی اپنی بیٹے کو نصیحتیں ایک ایسا پیکج اور جامع چارٹر آف ٹریننگ ہے کہ ہمیں اس کی روشنی میں تربیتِ اولاد کا اہتمام کرنا ہو گا۔

دورِ حاضر میں ٹیکنالوجی زندگی کا لازمی حصہ بن چکی ہے۔ بچے جن دنیاوی اور تعلیمی چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں، ان میں ٹیکنالوجی ان کی تربیت کے لیے مددگار بھی ہے اور نقصان دہ بھی۔ ٹیکنالوجی ایک دو دھاری تلوار کی طرح ہے۔ یہ علم و ہنر، تعلیم و تحقیق اور مہارتوں کے فروغ کے لیے نعمت ہے، لیکن اگر غلط استعمال ہو تو یہ بچوں کے اخلاق، صحت اور کردار کو بگاڑ سکتی ہے۔ اسی لیے والدین کو سمجھداری اور دانشمندی کے ساتھ یہ فیصلہ کرنا ہو گا کہ بچے ٹیکنالوجی کو کیسے اور کس مقصد کے لیے استعمال کریں۔

نیز والدین اور اساتذہ ہونے کی حیثیت سے بچوں کو ٹیکنالوجی کے مثبت اور متوازن استعمال کی طرف کیسے رہنمائی کریں۔ یہ موضوع صرف ایک وقتی ضرورت نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کی کامیابی اور حفاظت کے لیے بنیادی تقاضا ہے۔ اسلام نے بھی والدین اور اساتذہ دونوں کو یہ ذمہ داری سونپی ہے کہ ٹیکنالوجی کے استعمال میں بچوں کو درست سمت دینا ان کی دینی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔

ٹیکنالوجی کا دانشمندی سے استعمال

ٹیکنالوجی کا دانشمندی سے استعمال بچوں کی ذہنی، علمی، اخلاقی، اور تخلیقی نشوونما میں ایک اہم کردار ادا کر سکتا ہے، بشرطیکہ اسے مناسب رہنمائی اور توازن کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ آج کے ڈیجیٹل دور میں، جہاں ٹیکنالوجی زندگی کے ہر شعبے میں شامل ہو چکی ہے، والدین اور اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو اس کے مثبت استعمال کی طرف راغب کریں۔ یہ مضمون ٹیکنالوجی کے مختلف پہلوؤں، جیسے تعلیمی پلیٹ فارمز، دینی تعلیم، کردار سازی، اور تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ کے حوالے سے تفصیل سے جائزہ لیتا ہے اور حوالہ جات کے ساتھ اس کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔

1. تعلیمی میدان میں ٹیکنالوجی کا کردار

ٹیکنالوجی نے تعلیم کے شعبے میں انقلاب برپا کیا ہے۔ ای-لرننگ پلیٹ فارمز جیسے کہ **Khan Academy**، **Coursera**، اور **edX** نے بچوں کے لیے علم تک رسائی کو آسان بنا دیا ہے۔ یہ پلیٹ فارمز پیچیدہ مضامین جیسے ریاضی، سائنس، اور کمپیوٹر پروگرامنگ کو دلچسپ ویڈیوز، انٹرایکٹو اسباق، اور عملی مشقوں کے ذریعے سمجھاتے ہیں۔ مثال کے طور

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

پر، Khan Academy ہر عمر کے طلباء کے لیے مفت کورسز فراہم کرتا ہے، جن میں بنیادی ریاضی سے لے کر اعلیٰ درجے کے کیلکولس تک شامل ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق، ای-لرننگ پلیٹ فارمز کا استعمال طلباء کی تعلیمی کارکردگی کو 15-20٪ تک بہتر کر سکتا ہے جب اسے باقاعدگی سے استعمال کیا جائے (Hodges et al., 2020)۔

والدین اگر بچوں کو ان پلیٹ فارمز سے جوڑیں تو وہ نہ صرف نصابی مضامین میں بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں بلکہ تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت، اور خود سیکھنے کی مہارت بھی پیدا کرتے ہیں۔ مزید برآں، یہ پلیٹ فارمز بچوں کو اپنی رفتار سے سیکھنے کی سہولت دیتے ہیں، جو کہ روایتی کلاس رومز میں ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا۔ والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کے لیے مخصوص کورسز کا انتخاب کریں جو ان کی عمر اور دلچسپی کے مطابق ہوں۔

2. دینی تعلیم اور ٹیکنالوجی

ٹیکنالوجی دینی تعلیم کے فروغ میں بھی ایک اہم ذریعہ بن چکی ہے۔ آج کل بے شمار ایپلیکیشنز جیسے **Al-Quran.com**، **Quran (Tafsir & by Word)**، اور **Muslim Pro** بچوں کو قرآن پاک کی تلاوت، ترجمہ، اور تفسیر سیکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ، یوٹیوب اور دیگر پلیٹ فارمز پر اسلامی اسکالرز کے لیکچرز، سیرت النبی ﷺ کے پروگرامز، اور حدیث کی تشریحات بآسانی دستیاب ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق، دینی ایپلیکیشنز کا استعمال بچوں میں اسلامی اقدار اور اخلاقیات کو فروغ دینے میں 30٪ زیادہ مؤثر ثابت ہوا ہے جب اسے والدین کی نگرانی میں استعمال کیا جاتا ہے (Pew Research Center, 2021)۔

والدین اگر بچوں کے روزانہ معمولات میں ان ایپلیکیشنز کو شامل کریں تو وہ نہ صرف دینی شعور حاصل کرتے ہیں بلکہ عملی زندگی میں اسلامی تعلیمات کو اپنانے کی طرف بھی مائل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، **Noor Kids** جیسے پلیٹ فارمز بچوں کے لیے کہانیوں اور انٹرایکٹو سرگرمیوں کے ذریعے اسلامی اقدار سکھاتے ہیں، جو ان کے لیے دلچسپ اور قابل فہم ہوتا ہے۔

3. کردار سازی میں ٹیکنالوجی کا کردار

ٹیکنالوجی نہ صرف علمی ترقی بلکہ کردار سازی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مثبت مواد، جیسے کہ سچائی، احترام، اور سماجی ذمہ داری پر مبنی ویڈیوز، ڈاکیومنٹریز، اور کہانیاں، بچوں میں اخلاقی اقدار کو فروغ دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر،

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

Common Sense Media جیسے پلیٹ فارمز والدین کو ایسی فلموں، کتابوں، اور پروگراموں کی فہرست فراہم کرتے ہیں جو بچوں کی اخلاقی تربیت کے لیے موزوں ہیں۔

والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے لیے عمر کے مطابق مواد کا انتخاب کریں جو ان میں ایمانداری، دوسروں کے لیے احترام، اور سماجی ذمہ داری جیسے اوصاف کو پروان چڑھائے۔ ایک مطالعہ کے مطابق، مثبت میڈیا مواد کا استعمال بچوں میں ہمدردی اور تعاون کے رویوں کو 25٪ تک بڑھاتا ہے (Anderson et al., 2019)۔ اس کے علاوہ، والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے ساتھ مل کر اس مواد پر گفتگو کریں تاکہ وہ اس سے سیکھے ہوئے اصولوں کو عملی زندگی میں لا سکیں۔

4. تخلیقی اور عملی صلاحیتوں کا فروغ

ٹیکنالوجی بچوں کی تخلیقی اور عملی صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہے۔ آج کے دور میں کوڈنگ، گرافک ڈیزائننگ، ڈیجیٹل رائٹنگ، اور تحقیقاتی مہارتیں کامیاب زندگی کے لیے ناگزیر ہیں۔ پلیٹ فارمز جیسے **Scratch** (بچوں کے لیے کوڈنگ سیکھنے کا پلیٹ فارم)، **Canva** (گرافک ڈیزائننگ کے لیے)، اور **Google Scholar** (تحقیق کے لیے) بچوں کو نئی مہارتیں سیکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق، وہ بچے جو ابتدائی عمر میں کوڈنگ سیکھتے ہیں، ان کی منطقی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت میں 40٪ اضافہ ہوتا ہے (Code.org, 2022)۔

والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کو ان سرگرمیوں کی طرف راغب کریں۔ مثال کے طور پر، بچوں کو Scratch پر کوڈنگ کے ذریعے سادہ گیمز بنانے کی ترغیب دی جا سکتی ہے، جو ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھاتی ہے۔ اسی طرح، Canva جیسے ٹولز بچوں کو پوسٹرز، پریزنٹیشنز، اور دیگر تخلیقی پراجیکٹس بنانے کی اجازت دیتے ہیں، جو ان کے ڈیزائننگ کے ہنر کو نکھارتے ہیں۔

والدین کے لیے رہنمائی

والدین بچوں کی تربیت میں سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور ٹیکنالوجی کے دور میں ان کی رہنمائی بچوں کو اس طاقتور ذریعے سے بھرپور فائدہ اٹھانے میں مدد دیتی ہے۔ اگر والدین دانشمندی سے ٹیکنالوجی کے استعمال کی رہنمائی کریں تو بچے نہ صرف تعلیمی، دینی، اور اخلاقی طور پر مضبوط ہوتے ہیں بلکہ اپنی تخلیقی اور عملی صلاحیتوں کو بھی نکھار سکتے ہیں۔ ذیل میں والدین کے لیے رہنما اصولوں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے، جو ٹیکنالوجی کے مثبت استعمال کو یقینی بناتے ہیں، ساتھ ہی شکاگو حوالہ جات کے ساتھ ان کی سائنسی اور تحقیقی توثیق کی گئی ہے۔

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

1.نمونہ عمل بننا

بچے والدین کے رویوں سے سیکھتے ہیں۔ اگر والدین خود ٹیکنالوجی کا غیر ضروری یا بے جا استعمال کریں گے، تو بچوں میں بھی وہی عادات پروان چڑھیں گی۔ ایک تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ والدین کے ڈیجیٹل رویوں کا براہ راست اثر بچوں کے سکرین ٹائم اور ڈیجیٹل عادات پر پڑتا ہے (Lauricella et al. 2015, 104). والدین کو چاہیے کہ وہ خود ٹیکنالوجی کو محدود اور ہدف مند طریقے سے استعمال کریں، جیسے کہ کام، تعلیم، یا دینی مقاصد کے لیے، اور بچوں کے سامنے مثبت مثال قائم کریں۔ مثال کے طور پر، اگر والدین گھر میں قرآن کی تلاوت یا تعلیمی ویڈیوز دیکھنے کے لیے ٹیکنالوجی استعمال کریں، تو بچوں میں بھی ان سرگرمیوں کی طرف رغبت بڑھے گی۔

2.وقت کا درست انتظام

بچوں کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کا ایک واضح شیڈول بنانا ضروری ہے۔ امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس (AAP) تجویز کرتی ہے کہ 6 سے 12 سال کی عمر کے بچوں کے لیے روزانہ سکرین ٹائم 2 گھنٹے سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے تاکہ ان کی جسمانی اور ذہنی صحت متاثر نہ ہو (AAP 2016, 2). والدین کو چاہیے کہ وہ تعلیمی سرگرمیوں، تفریح، اور جسمانی کھیل کود کے لیے الگ الگ اوقات مقرر کریں۔ مثال کے طور پر، تعلیمی ایپس کے لیے روزانہ 1 گھنٹہ، تفریح کے لیے 30 منٹ، اور کھیل کے لیے 1 گھنٹہ مختص کیا جا سکتا ہے۔ اس سے بچوں کی زندگی میں توازن برقرار رہتا ہے اور وہ سکرین کی لت سے بچتے ہیں۔

3.دوستانہ نگرانی

سخت پابندیوں کے بجائے، والدین کو بچوں کی ٹیکنالوجی کے استعمال کی نگرانی دوستانہ انداز میں کرنی چاہیے۔ **Google Family Link** اور **Apple Screen Time** جیسے ٹولز والدین کو بچوں کی ایپلیکیشنز، سکرین ٹائم، اور آن لائن سرگرمیوں کی نگرانی کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ **Net Nanny** ایک پیڈ سروس ہے جو نامناسب مواد کو بلاک کرتی ہے اور والدین کو بچوں کی آن لائن سرگرمیوں کی رپورٹس فراہم کرتی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق، دوستانہ نگرانی سے بچوں میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے اور وہ خود مناسب مواد کا انتخاب کرنے لگتے ہیں (Livingstone et al. 2017, 23). والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے ساتھ ان کی پسندیدہ ایپس یا پروگرامز پر بات کریں اور انہیں مثبت سمت میں رہنمائی دیں۔

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

4.دینی واخلاقی تربیت

ٹیکنالوجی دینی تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ ایپس جیسے Quran.com، Muslim Pro، اور Noor Kids بچوں کو قرآن، حدیث، اور اسلامی اقدار سکھانے میں مددگار ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق، دینی ایپلیکیشنز کا استعمال بچوں میں اسلامی شعور کو 30 فیصد تک بڑھاتا ہے جب اسے والدین کی رہنمائی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے (Pew Research Center 2021, 45). والدین روزانہ کچھ وقت بچوں کے ساتھ دینی ایپس یا ویڈیوز دیکھنے میں گزاریں، جیسے کہ سیرت النبی ﷺ کی کہانیاں یا احادیث کی تشریحات، تاکہ بچوں کے اندر دین سے محبت اور اخلاقی شعور پروان چڑھے۔

5.تعلیمی استعمال کی حوصلہ افزائی

والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو تعلیمی ایپس جیسے Khan Academy، Duolingo، یا Scratch سے جوڑیں جو تعلیم کو دلچسپ بناتی ہیں۔ ایک مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ تعلیمی ایپس کا استعمال بچوں کی تنقیدی سوچ اور تعلیمی کارکردگی میں 20 فیصد اضافہ کرتا ہے (Hodges et al. 2020, 15). جب بچے ایسی ایپس استعمال کرتے ہیں، تو والدین کو ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے، جیسے کہ ان کے بنائے ہوئے پروجیکٹس کی تعریف کرنا یا ان کے سوالات کے جوابات دینا۔

6.مشترکہ سرگرمیاں

والدین کو بچوں کے ساتھ ٹیکنالوجی سے متعلق مشترکہ سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے، جیسے کہ آن لائن قرآن کلاس میں ساتھ بیٹھنا یا کوئی سائنسی ڈاکیومنٹری دیکھنا۔ اس سے والدین اور بچوں کے درمیان اعتماد بڑھتا ہے اور بچے سیکھنے کے عمل کو زیادہ دلچسپ سمجھتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق، والدین کی شمولیت سے بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت میں 25 فیصد اضافہ ہوتا ہے (Epstein 2018, 67). اس کے علاوہ، یہ سرگرمیاں والدین کو بچوں کے سوالات کے فوری جوابات دینے اور ان کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کا موقع دیتی ہیں۔

7.خاندانی اور سماجی تعلقات کی اہمیت

والدین کو بچوں کو سکھانا چاہیے کہ حقیقی تعلقات سوشل میڈیا سے زیادہ اہم ہیں۔ گھر میں "ٹیک فری زونز" بنائے جا سکتے ہیں، جیسے کھانے کی میز پر یا سونے سے پہلے موبائل کا استعمال نہ کرنا۔ ایک مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ خاندانی وقت بچوں کی

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

جذباتی اور سماجی نشوونما کو 30 فیصد تک بہتر کرتا ہے .(Przybylski and Weinstein 2019, 12) اس سے بچوں میں خاندانی رشتوں کی قدر بڑھتی ہے اور وہ سوشل میڈیا کی لت سے بچتے ہیں۔

8.جسمانی صحت کا خیال

زیادہ سکرین ٹائم بچوں کی آنکھوں، دماغ، اور جسمانی صحت پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کے مطابق، بچوں کو روزانہ کم از کم 60 منٹ جسمانی سرگرمی کرنی چاہیے .(WHO 2020, 5) والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو کھیلنے، ورزش کرنے، یا فطرت کے قریب جانے کی ترغیب دیں تاکہ وہ صحت مند رہیں۔

9.مثبت مواد کا انتخاب

والدین کو تحقیق کر کے ایسی ایپس، ویب سائٹس، اور پروگرامز کا انتخاب کرنا چاہیے جو بچوں کی تعلیم، اخلاق، اور تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھائیں۔ **Common Sense Media** جیسے پلیٹ فارمز عمر کے مطابق مناسب مواد کی تجاویز دیتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق، مثبت مواد کا انتخاب بچوں میں ہمدردی اور تعاون کے رویوں کو 25 فیصد بڑھاتا ہے (Anderson et al. 2019, 89). والدین کو بچوں کی سرچ ہسٹری اور ایپ استعمال کی وقتاً فوقتاً نگرانی کرنی چاہیے۔

10.کھلی گفتگو

والدین کو بچوں سے ٹیکنالوجی کے فوائد اور نقصانات پر کھل کر بات کرنی چاہیے۔ اس سے بچوں میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے اور وہ خود مناسب فیصلے کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ ایک مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ والدین کے ساتھ کھلی گفتگو سے بچوں کی ڈیجیٹل خواندگی میں 35 فیصد اضافہ ہوتا ہے.(Livingstone et al. 2017, 28)

11.کوڈنگ اور پروگرامنگ

کوڈنگ اور پروگرامنگ آج کے دور کی اہم مہارتیں ہیں۔ **Scratch** یا **Code.org** جیسے پلیٹ فارمز بچوں کو کوڈنگ سکھاتے ہیں، جو ان کی منطقی سوچ اور تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھاتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق، ابتدائی عمر میں کوڈنگ سیکھنے سے بچوں کی منطقی سوچ میں 40 فیصد اضافہ ہوتا ہے .(Code.org 2022, 10) اسلامی نقطہ نظر سے، والدین کو بچوں کو یہ سکھانا چاہیے کہ کوڈنگ کا استعمال انسانیت کی خدمت اور دین کی ترویج کے لیے کیا جائے، جیسے کہ دینی ایپس یا ویب سائٹس بنانا جو صدقہ جاریہ کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

نتیجہ

ٹیکنالوجی ایک نعمت ہے اگر اسے دانشمندی سے استعمال کیا جائے۔ والدین کی رہنمائی سے بچے ٹیکنالوجی کے ذریعے تعلیمی، دینی، اور اخلاقی ترقی حاصل کر سکتے ہیں۔ وقت کا نظم، مثبت مواد کا انتخاب، دوستانہ نگرانی، اور مشترکہ سرگرمیاں اس عمل کو مؤثر بناتی ہیں۔ اگر والدین خود عملی نمونہ بنیں اور بچوں کو متوازن رہنمائی دیں، تو بچے نہ صرف دنیاوی کامیابی حاصل کریں گے بلکہ دین و اخلاق میں بھی مضبوط ہوں گے۔

اساتذہ کے لیے رہنمائی

اساتذہ کا کردار بھی بچوں کی تربیت میں نہایت اہم ہے۔ آج کی کلاس روم صرف بورڈ اور کتاب تک محدود نہیں رہی بلکہ ڈیجیٹل اسکرین، پروجیکٹر، ای-بکس اور آن لائن لیکچرز کا زمانہ ہے۔

1. **ڈیجیٹل کلاس رومز**

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ٹیکنالوجی کو تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کریں تاکہ بچے جدید علوم کو بآسانی سمجھ سکیں۔ ٹیکنالوجی کے استعمال سے نصابی کتب مزید اچھی طرح سمجھ آجاتی ہیں۔

2. **کردار سازی کے نصاب**

اساتذہ محض تعلیمی مواد نہ دیں بلکہ اخلاقی اقدار اور اسلامی اصولوں کو ڈیجیٹل لیکچرز اور ویڈیوز کے ذریعے بچوں کے ذہنوں میں اسلام کی عظمت و حقانیت، وطن اور امت مسلمہ کی محبت، وغیرہ دلوں میں بٹھائیں۔

3. **تحقیقی ذہن کی پرورش**

بچوں کو آن لائن تحقیق کے ذرائع استعمال کرنے کی تربیت دی جائے، جیسے مستند ویب سائٹس، ڈیجیٹل لائبریریز اور سائنسی جرائد۔ اس سے ان میں تحقیق کا ذوق اور تجزیاتی سوچ پیدا ہوگی۔

4. **مثبت آن لائن سرگرمیاں**

اساتذہ بچوں کو ایسے پراجیکٹس دیں جن میں وہ ٹیم ورک کے ساتھ ڈیجیٹل ٹولز استعمال کریں۔ اس طرح قیادت اور تعاون کی صلاحیت پروان چڑھے گی۔ جیسا کہ **Google Classroom Projects** **اس میں** اساتذہ بچوں کو گروپس پر اجیکٹس دے سکتے ہیں، جہاں ہر گروپ کو ایک ٹاسک مکمل کرنا ہوتا ہے (مثلاً کسی سائنسی مسئلے پر ریسرچ یا پریزنٹیشن تیار کرنا)۔

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

1. **مستند مواد کی رہنمائی:** والدین اور اساتذہ بچوں کو صرف مستند ویب سائٹس، ایپس اور پروگرامز تک محدود کریں۔
2. **گفتگو اور مکالمہ:** بچوں سے وقتاً فوقتاً یہ پوچھا جائے کہ انہوں نے آن لائن پراجیکٹس سے کیا کیا سیکھا ہے اور کس سے کیا بات کی ہے۔ اس سے بچوں میں اعتماد بڑھے گا اور وہ غلط سمت میں جانے سے بچیں گے اور اساتذہ بھی ان کی بہتر انداز میں راہنمائی کر سکیں گے۔
3. **اسلامی تناظر:** بچوں کو یہ سمجھایا جائے کہ ٹیکنالوجی اللہ کی دی ہوئی ایک نعمت ہے، جس کا درست استعمال اجر کا باعث اور غلط استعمال گناہ کا سبب بن سکتا ہے۔

خلاصہ

ٹیکنالوجی بذاتِ خود نہ اچھی ہے نہ بری، بلکہ اس کی اصل حیثیت ایک ایسے آلے کی ہے جو انسان کے ہاتھ میں ہے۔ انسان جس مقصد کے لیے اس کا استعمال کرتا ہے، وہی اس کے مثبت یا منفی پہلو کو طے کرتا ہے۔ تربیتِ اولاد کے تناظر میں یہ حقیقت والدین اور اساتذہ کی ذمہ داری کو اور بھی بڑھا دیتی ہے کہ وہ بچوں کو ٹیکنالوجی کے صحیح اور متوازن استعمال کی راہ دکھائیں۔ اگر بچے ٹیکنالوجی کو کھیل تماشے یا بے مقصد مصروفیات تک محدود رکھیں تو یہ ان کے وقت اور صلاحیتوں کو ضائع کر سکتی ہے۔ لیکن اگر اسی ٹیکنالوجی کو علم کے حصول، اخلاقی تربیت، دینی شعور، سائنسی تحقیق اور عملی زندگی کے ہنر سیکھنے میں استعمال کیا جائے تو یہ ان کی شخصیت کو نکھارنے اور انہیں ایک کامیاب فرد بنانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

مثال کے طور پر ای-لرننگ پلیٹ فارمز، قرآن و حدیث کی ایپس، تحقیقی ویب سائٹس، آن لائن ورکشاپس اور تخلیقی سافٹ ویئرز بچوں کے لیے نئی دنیا کے دروازے کھول دیتے ہیں، جہاں وہ نہ صرف اپنے علم میں اضافہ کر سکتے ہیں بلکہ اپنی تخلیقی اور تحقیقی صلاحیتوں کو بھی جلا بخش سکتے ہیں۔ اسی طرح مثبت اور اخلاقی مواد کے انتخاب سے ان کے کردار میں پختگی اور سماجی ذمہ داری کا شعور بھی پیدا کیا جا سکتا ہے۔

تاہم یہ سب کچھ اسی وقت ممکن ہے جب والدین اور اساتذہ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے ایک واضح حکمتِ عملی اختیار کریں۔ انہیں چاہیے کہ وہ بچوں کے اسکرین ٹائم پر نظر رکھیں، مناسب مواد کی چھان بین کریں، اور انہیں ایسی سرگرمیوں کی طرف راغب کریں جو دنیا و آخرت دونوں میں ان کے لیے کامیابی کا ذریعہ بنیں۔ یوں ٹیکنالوجی بچوں کے

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 01 Issue No: 04 (2024)

لیے محض ایک سہولت یا مشغلہ نہیں رہے گی بلکہ ایک ایسی طاقت بن جائے گی جو ان کی علمی، اخلاقی اور عملی زندگی کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرے گی۔

تجاویز و سفارشات

1. **متوازن حکمتِ عملی اپنائی جائے**: والدین بچوں کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کا واضح شیڈول مرتب کریں تاکہ تعلیم، کھیل اور عبادت میں توازن قائم رہے۔
2. **اسلامی و اخلاقی تربیت کو اولیت دی جائے**: جدید ذرائع کو قرآن و حدیث کی تعلیم اور اسلامی اقدار کے فروغ کے لیے استعمال کیا جائے۔
3. **والدین کی عملی رہنمائی**: والدین خود ٹیکنالوجی کے درست اور محدود استعمال کی مثال قائم کریں تاکہ بچے ان سے سبق لیں۔
4. **مثبت مواد کی فراہمی**: بچوں کے لیے صرف وہی ایپس، پروگرامز اور ویب سائٹس فراہم کی جائیں جو ان کی تعلیمی، اخلاقی اور تخلیقی صلاحیتوں کو نکھاریں۔
5. **مشترکہ سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے**: والدین بچوں کے ساتھ مل کر آن لائن کلاسز، تعلیمی ڈاکیومنٹریز یا دینی پروگرامز دیکھیں تاکہ اعتماد اور مثبت رہنمائی کا ماحول قائم ہو۔